مدنی مشورہ
مرکزی مجلس شوریٰ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن، اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ، بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

مدنی مشورہ مرکزی مجلسِ شوریٰ، پاکستان مشاورت، عالمی مجلسِ مشاورت (اسلامی بہنیں)

(وضاحت: عالمی مجلسِ مشاورت کی اسلامی بہنیں پردے میں الگ مقام پر تھیں اور بذریعہ آواز مدنی مشورے میں شامل تھیں)

13 تا 15 شوال المکرم 1443ھ | عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی | 15 تا 17 مئی 2022ء

درودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: اَوۡلَی النَّاسِ بِیۡ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ اَکۡثَرُھُمۡ عَلَیَّ صَلَاۃً یعنی قِیامَت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا، جو سب سے زیادہ مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا ہو گا۔ (ترمذی، ص144، حدیث:484)

حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ اس حدیثِ پاک کے تحت اِرشاد فرماتے ہیں: قِیامَت میں سب سے آرام میں وہ ہوگا، جو حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ رہے اور حُضُور کی ہمراہی نصیب ہونے کا ذریعہ دُرُود شریف کی کَثْرَت ہے۔ اس سے مَعْلُوم ہوا کہ دُرُود شریف بہترین نیکی ہے کہ تمام نیکیوں سے جنّت ملتی ہے اور اس سے بزمِ جنّت کے دُولہا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (ملتے ہیں)۔ (مراٰۃ المناجیح، 2/100)

اِسراف اورفضول خرچی سے بچو

اللہ پاک پارہ 7، سُورۂ اعراف کی آیت نمبر 31 میں ارشاد فرماتا ہے: وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿۳۱﴾

ترجمۂ کنزالعرفان: اور کھاؤاور پیو اور حد سے نہ بڑھو بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

اس آیت کے تحت تفسیر میں ہے: حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا نے فرمایا "کھاؤ جو چاہو اور پہنو جو چاہو اور اسراف اور تکبر سے بچتے رہو۔ (تفسیربغوی، الاعراف، تحت الآیۃ 131/2،31)

تفسیرنعیمی میں ھے:

اسراف کا معنی حد سے بڑھنا ہے۔ حد سے بڑھنا دو طرح کا ہوتا ہے: جسمانی و روحانی، اس لیے کفر و گناہ کو بھی اسراف کہا جاتا ہے، یہاں دونوں قسم کا اسراف مراد ہو سکتا ہے، جسمانی بھی روحانی بھی اور اس کا تعلق لباس، غذا، پانی سب سے ہی ہے لہٰذا، اسراف کی بہت تفسیریں ہیں: (1) حلال چیزوں کو حرام جاننا۔ (2) حرام چیزوں کا استعمال کرنا۔ (3) ضرورت سے زیادہ کھانا پینا یا پہننا۔ (4) جو دل چاہے وہ کھا پی لینا، پہن لینا۔ (5) دن رات میں بار بار کھاتے پیتے رہنا، جس سے معدہ خراب ہو جائے، بیمار پڑ جائے۔ (6) مضر اور نقصان دہ چیزیں کھانا پینا۔ (7) ہر وقت کھانے پینے پہننے کے خیال میں رہنا کہ اب کیا کھاؤں، آئندہ کیا پیوں۔ (8) غفلت کے لیے کھانا۔ (9) گناہ کے لیے کھانا، اچھے کھانے پینے اعلیٰ پہننے کا عادی بن جانا کہ کبھی معمولی چیز کھا پی نہ سکے، اعلیٰ غذاؤں کو اپنے کمال کا نتیجہ جاننا، غرض یہ کہ اس ایک لفظ میں بہت سے احکام داخل ہیں۔

اسلام کے دُوسرے خلیفہ، امیر المؤمنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر دم شکم سیر رہنے سے بچو کہ یہ بدن کو بیمار، معدے کو خراب، نماز سے سست کرتا ہے، کھانے پینے میں میانہ روی اختیار کرو کہ یہ صدہا بیماریوں کا علاج ہے، اللہ پاک موٹے شخص کو ناپسند کرتا ہے، جو شہوت کو اپنے دین پر غالب کرے وہ ہلاک ہو جائے گا۔

اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ (بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا) المسرفین میں یہ مذکورہ سارے قسم کے اسراف والے داخل ہیں، پسند نہ فرمانے سے مراد ہے ناپسند کرنا یعنی اللہ پاک ان میں سے ہر قسم کے اسراف کرنے والوں کو ناپسند کرتا ہے ایسے لوگ اللہ پاک کی بارگاہ میں نامقبول ہیں۔ (بتغیر قلیل، تفسیر نعیمی، 8/390،391)

کفایت شعاری سے کام لو

حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے خلافت سنبھالتے ہی اپنے خاندان کی تمام جائیدادیں قومی ملکیت میں دے دیں اور خود فقیرانہ زندگی اختیار کی۔ عوام کی خدمت کو اپنا نصب العین بنایا اور ہمہ وقت مخلوقِ خدا کی بھلائی میں مصروف رہتے۔ آپ نے سلطنت کے طول و عرض میں گراں قدر (بہترین) مذہبی اور سیاسی اصلاحات کیں۔ یہاں تک کہ آپ نے دفتری اخراجات کی کمی کے احکامات بھی دیئے چنانچہ

حضرت عمر بن میمون رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا: اے امیر المؤمنین! ان رجسڑوں کو دیکھئے کہ موٹے قلم سے لکھ کر انہیں طویل (موٹا) کیا جاتا ہے، حالانکہ یہ مسلمانوں کے بیت المال کے ہیں، آپ نے تمام گورنروں کو لکھا: موٹے قلم سے رجسٹر میں ہرگز نہ لکھا جائے اور اسے طویل (موٹا) نہ کیا جائے۔

کفایت شعاری سے کام لو

حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ کی اپنی تحریر بھی مختصر ہو کر ایک بالشت یا اس سے بھی کم ہو گئی تھی۔

حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ نے ابن حزم کو لکھا: تم نے خط میں لکھا ہے کہ جو تمہارے پاس کاغذات تھے وہ ختم ہو گئے ہیں، جبکہ تمہیں اتنے ہی کاغذات دیئے گئے تھے جتنے دوسروں کو دیئے جاتے ہیں، لہٰذا تم اپنے قلم کو باریک کرو اور سطریں قریب قریب رکھا کرو، ضروریات میں کفایت شعاری سے کام لو، میں مسلمانوں کے بیت المال سے ایسی رقم خرچ کرنا ناپسند کرتا ہوں جس سے انہیں فائدہ نہ پہنچے۔ (الطبقات الکبریٰ، 5/312)

گھر میں بچے کی طرح اور قوم میں مرد بن کر رہو

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، امیرُ المؤمنین حضرت سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے فرمایا: آدمی کو اپنے گھر میں بچے کی طرح رہنا چاہیے اور جب اُس سے دِینی امور میں سے کوئی چیز مانگی جائے جو اس کے پاس ہو تو اُسے مرد پایا جائے۔ (احیاء العلوم، 2/57)

حضرت سیِّدُنا لقمان رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے فرمایا: عقل مند کو چاہئے کہ گھر میں بچے کی طرح اور لوگوں میں مردوں کی طرح رہے۔ (احیاء العلوم، 2/57)

خود نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی گھر والوں کے ساتھ نیکی، بھلائی، بہترین برتاؤ، اچھی معاشرت کی تاکید فرمائی ہے،

دو (2) فرامینِ مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

(1) کامل ایمان والے مؤمنین وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں اور تم میں بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں کے لیے اخلاقی طور پر اچھے ہیں۔ (ترمذی، 2/387، رقم: 1165)

(2) خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ وَاَنَا خَیْرُکُمْ لِاَھْلِی یعنی تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنے اہل و عیال کے حق میں بہتر ہو اور میں اپنے اہل و عیال کے حق میں تم سب سے بہتر ہوں۔ (ابن ماجہ، 2/478، رقم 1977)

طاقتور مؤمن کون؟

فرمانِ مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِیُّ خَیْرٌ وَّاَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِیْف یعنی طاقتور مؤمن اللہ پاک کے نزدیک کمزور مؤمن سے بہتر اور پیارا ہے۔ (مسلم، ص1098، حدیث: 6774)

حضرت امام قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

طاقتور مؤمن وہ شخص ہے جو مالی اعتبار سے مستحکم ہو اور اللہ پاک کی راہ میں کثرت سے خرچ کرنے والا ہو نیز اس مال سے دنیا کا طلبگار اور دُنیاوی مال و متاع جمع کرنے پر حریص نہ ہو۔ (اکمال المعلم، 8/157، تحت الحدیث: 2664)

طاقتور مؤمن کون؟

امام شرف الدین یحییٰ نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :
جو مؤمن کثرت سے جہاد میں شریک ہوتا ہے، دشمن کے خلاف پیش قدمی کرنے میں جلدی کرتا ہے، نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے میں بہت زیادہ کوشش کرتا ہے اور ان تمام کاموں میں پہنچنے والی تکلیفوں پر صبر کرتا ہے۔ نیز صوم وصلوٰۃ، ذکر واَذکار اور تمام عبادات میں نشاط کے ساتھ رغبت رکھتا اور ان پر محافظت کرتا ہے توان صفات کا حامل شخص طاقتور مؤمن ہے۔(شرح مسلم للنووی، 8 / 215)

علامہ ملّا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :
طاقتور مؤمن سے مراد وہ شخص ہے جو اپنے ایمان اور یقین میں اس طرح مضبوط اور کامل ہو کہ اسے اَسباب پر نہیں بلکہ مُسَبِّبُ الْاَسْبَاب یعنی اللہ پاک پر بھروسہ ہو۔ ایک قول کے مطابق قوی مؤمن سے مراد وہ ہے کہ جو لوگوں کی صحبت وہم نشینی اور ان کی طرف سے پیش آنے والی اَذِیّتوں پر صبر و تحمل کا مظاہرہ کرے اور انہیں خیر وبھلائی کی تعلیم دے۔ اس تعریف کی تائید اُس حدیث پاک سے بھی ہوتی ہے جو حضرت سَیِّدُنَا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ "وہ مؤمن جو لوگوں کے ساتھ میل ملاپ رکھتا ہے اور ان کی طرف سے پہنچنے والی اَذِیّتوں پر صبر کرتا ہے، اس مؤمن سے افضل ہے جو نہ لوگوں سے اِختلاط رکھتا ہے اور نہ ان کی اَذِیّت پر صبر کرتا ہے۔"(مرقاۃ المفاتیح، 9 / 153، تحت الحدیث: 5298)

علامہ قرطبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :
طاقتور مؤمن وہ ہے جو بدن اور نفس کے اعتبار سے طاقتور ہو اس طور پر کہ اس کا نفس پختہ ارادے کے ساتھ نیکیوں پر ابھارنے والا ہو اور اس کا بدن تمام عباداتِ بدنیہ جیسے حج، روزہ، نیکی کی دعوت اور ان جیسے وہ نیک اَعمال جن پر دین کی بنیاد ہے، ان تمام کو بجالانے کی طاقت رکھتا ہو۔(دلیل الفالحین، 1 / 317، تحت الحدیث: 100)

ضعیف مؤمن کون؟

علامہ ملّا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :
"ضعیف مؤمن کی کیفیت قوی مؤمن کے برخلاف ہوتی ہے (یعنی اُس کا اعتقاد مُسَبِّبُ الْاَسْبَاب پر کمزور اور اَسباب پر زیادہ ہوتا ہے) تو یہ شخص ایمان کے ادنیٰ درجہ پر ہے۔(مرقاۃ المفاتیح، 9 / 154، تحت الحدیث: 5298)

قوی وضعیف مؤمن کا جنّتی درجات میں فرق

مؤمن قوی ہو یا ضعیف دونوں میں خیر ہے کیونکہ دونوں صاحبِ ایمان ہیں۔ شیخ عبد الحق مُحَدِّث دِہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: خواہ مؤمن قوی ہو یا کمزور کوئی مسلمان صفات خیر سے خالی نہیں ہوتا اور ایمان صفاتِ خیر میں سب سے افضل ہے لہٰذا دونوں میں بھلائی ہے۔ (اشعۃ اللمعات، 4 / 257، 258)
قوی اور ضعیف مؤمن اگرچہ دونوں میں بھلائی ہے لیکن عند اللہ (یعنی اللہ کے نزدیک) دونوں کا مقام ومرتبہ جدا جدا ہے۔ حضرت امام قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: قوی مؤمن اور ضعیف مؤمن صفتِ ایمان کی وجہ سے بھلائی میں دونوں برابر ہیں لیکن اللہ پاک نے اپنی جنت میں ان دونوں کے مراتب میں فرق رکھا ہے اور ان کو ایک دوسرے پر درجوں میں بلندی عطا فرمائی ہے۔ (اکمال المعلم، 8 / 157، تحت الحدیث: 2664)

اپنی صحت کا خاص خیال رکھئے

3 فرامینِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

(1) دو نعمتیں ایسی ہیں جن کے بارے میں بہُت سے لوگ دھوکے میں ہیں (یعنی ان سے کوئی ایسا کام نہیں لیتے جس سے دِینی نفع ہو) ، ایک صحّت اور دوسری فُرصت ۔ (بخاری، 222/4، حدیث: 6412)
زیادہ جاگنے اور بالکل بھوکے رہنے سے صحت خراب ہو جاتی ہے اور اس کا اثر انسان کے جسم پر پڑے گا اور وہ دوسرے فرائض کی ادائیگی کے قابل نہ رہے گا۔

(2) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے ارشاد فرمایا: ”اے عبداللہ ! مجھے بتایا گیا ہے کہ تم دن کو روزے رکھتے اور رات کو قیام کرتے ہو۔ میں نے عرض کی : یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! ایسا ہی ہے۔ ارشاد فرمایا: ”ایسا نہ کرو، بلکہ روزے رکھو اور چھوڑ بھی دیا کرو، رات کو قیام کرو اور سویا بھی کرو کیونکہ تمہارے جسم کا تم پر حق ہے، تمہاری آنکھ کا تم پر حق ہے، تمہاری بیوی کا تم پر حق ہے اور تمہارے مہمان کا تم پر حق ہے۔ تمہارے لئے یہی کافی ہے کہ تم ہر مہینے میں 3 روزے رکھ لیا کرو کیونکہ ہر نیکی کا اجر 10 گنا ہے تو یہ ہمیشہ روزے رکھنے کی طرح ہو جائے گا۔ میں نے اصرار کیا تو مجھے زیادہ کی اجازت دی گئی۔ میں نے پھر عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ! میں اپنے میں زیادہ طاقت پاتا ہوں۔ ارشاد فرمایا: اللہ پاک کے نبی حضرت داوٗد عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام والے روزے رکھ لو اور ان سے زیادہ نہ رکھنا۔ میں نے عرض کی: اللہ پاک کے نبی حضرت داوٗد عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کے روزے کس طرح تھے ؟ ارشاد فرمایا: ایک دن رکھنا اور ایک دن چھوڑ دینا۔ بڑھاپے کے دنوں میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کاش میں نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجازت دینے کو قبول کرلیتا۔ (بخاری، 1 / 649، الحدیث: 1975)

(3) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک دِین آسان ہے، اور جو اس سے مقابلہ کرے گا تو دِین ہی اس پر غالب آئے گا، لہٰذا تم سیدھے رہو اور بشارت قبول کرو۔ (بخاری، 1 / 26، حدیث: 39)

صغیرہ گناہ سے بچنا نَفلی حج و عمرے سے افضل ہے :

امیر اہلِ سُنّت، بانیِ دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ تحریر فرماتے ہیں : ہزاروں سال کی نَفلی نَمازوں، نَفلی روزوں، کروڑوں، اَربوں روپیوں کی نفلی خیراتوں، بَہُت سارے نَفلی حج اور عمرے کی سعادتوں کے بجائے صِرف **ایک ”گناہِ صَغیرہ“ سے اپنے آپ کو بچالینا افضل** ہے۔ کیونکہ کروڑوں نفل کاموں کے ترک پر بھی قِیامت میں عذاب کی کوئی وعید نہیں جبکہ گناہِ صغیرہ سے بچنا واجِب اور اس کے اِرتِکاب پر بروزِ قِیامت مُؤاخذہ (پوچھ گچھ) اور سزا کا اِستِحقاق (اِس۔تِحْ۔قاق، یعنی حقداری) ہے۔

(رسالہ باحیا نوجوان، 32)

ملفوظاتِ امیراہل سنت

✿ جو کام مستقل کیا جائے تو اس کے وہ فوائد سامنے آتے ہیں جن کا تصور بھی نہیں ہوتا، یہ استقامت، **قربانیوں** اور مسلسل سفر کا نتیجہ ہوتا ہے۔ ✿ دعوتِ اسلامی کی ابتدا میں ایک ہی مبلغ کے **حج تربیتی اجتماع** ہوتے تھے، پہلے شہید مسجد (کھارادر کراچی) کے باہر اور پھر بخاری مسجد (کراچی) میں۔ (یہاں مبلغ سے مُراد امیر اہلِ سُنّت خود ہیں) ✿ **اراکینِ شوریٰ** اپنے اپنے شعبوں میں ایک سے ایک ہیں، ستون کی طرح ہیں، سب کے سب سعادت مند ہیں، ہر ایک اپنے کام میں لگا ہوا ہے۔ ✿ جو **دِینی کام** کرتے ہیں وہ مجھے اچھے لگتے ہیں۔ ✿ **ماہِ رمضان** میں نیکی کی دعوت کے جو مواقع ہیں وہ سارا سال نہیں۔

ہر کام پلاننگ کے ساتھ کیا جائے

کاغذ، قلم، آفس، تنہائی اور غور و فکر، یہ وہ عوامل ہیں جس سے ذمہ داران اپنی سوچ کو عملی جامہ پہنا سکتے ہیں ہر **کام کیلئے ایک وقت** ہے اور ہر وقت کے لئے ایک کام۔

(There is a time for every task and a task for every time.)

بڑا سوچو گے تو بڑا کرو گے اپنے **نظام کو بہتر** کرنے، بیٹھ کر، سوچ کر مطالعہ کر کے ریسرچ کر کے کام کرنے کے لیے سوچنا ہو گا۔ اہم ذمہ دار کو چاہئے کہ وہ صرف روایتی انداز نہ رکھے، کیونکہ لوگ، حالات اور سوچیں بدلتی ہیں، اس کے لیے سمارٹ ورک کی ضرورت پڑتی ہے۔ کاموں کو فوکس کریں، جب تک ایک کام مکمل نہ ہو جائے، دوسرا کام شروع نہ کریں۔ اپنی یہ سوچ بنالیں کہ ہمیں اُمتِ مصطفی ﷺ کو زیادہ سے زیادہ فوائد پہنچانے ہیں۔

مدنی مشورے

مشورہ کرنا سنت ہے، مشورہ کرنے والا شرمندہ نہیں ہوتا۔ کوئی کام شروع کرنے سے پہلے اس کام سے متعلقہ پروفیشنل افراد سے مشورہ ضرور کیا جائے۔ جہاں مدنی مشورہ ہو وہاں 12 دینی کاموں میں سے جن میں عملاً شرکت ہو سکتی ہو، ہونی چاہئے۔ مرکزی مجلس شوریٰ کے مدنی مشوروں میں طے ہونے والے **اہداف کو اوّلیت** دیں۔

سُنہری باتیں

ذمہ داری اور موت کا کچھ معلوم نہیں کہ کب ذمہ داری اور زندگی ختم ہو جائے۔ ہمیں مختلف پہلوؤں سے حکمتِ عملی کے ساتھ دینی کام کرنا ہے، ہماری سوچ بھی اس کے مطابق ہونی چاہئے۔ ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** میں اوّل تا آخر لازمی شرکت کرتے رہئے چھوٹے ذہنوں میں خواہشیں اور بڑے ذہنوں میں ہمیشہ **مقاصد** ہوا کرتے ہیں۔ بزرگانِ دین کی **سُنہری باتوں** سے ہمیں اپنی تنظیمی ذمہ داری کو سمجھنے اور اپنے کاموں کو بہتر کرنے کی تحریک ملتی ہے۔

شیڈول کس طرح بنائیں؟

بڑے ذمہ داران کے شیڈول میں **جامعۃ المدینہ، مدرسۃ المدینہ** میں حاضری، اسلامی بھائیوں کی عیادت و تعزیت، انفرادی مشورے (One To One)، اہم مقامات پر بیانات، اہم شخصیات سے ملاقاتیں، ذمہ داران سے مدنی مشورے، ذیلی حلقے کے 12 **دینی کاموں** میں عملی شرکت، ذاتی مطالعہ، تلاوت اور وظائف وغیرہ شامل ہوں۔ اس طرح کی مصروفیت کا 3 ماہ کا شیڈول بنائیں، جس میں ہر ماہ 3 دن کا مدنی قافلہ بھی شامل ہو، صبح 10 سے رات وقتِ مناسب تک کا پیشگی جدول ہونا چاہئے۔

اہل کو ذمہ داری دی جائے

آپ جن کو تنظیمی ذمہ داریاں دے رہے ہیں، ان کے بارے میں ضرور دیکھ لیا کریں کہ کیا وہ ان ذمہ داریوں کے **اہل** بھی ہیں؟ ایک ذمہ دار کے لیے ضروری ہے کہ اپنے نگران کو مطمئن کرنے کے ساتھ ماتحت اسلامی بھائیوں سے بھی **ہم آہنگی** رکھے۔ جس کا جو منصب ہے اس سے وہی کام لیا جائے جن کے بارے میں آپ چاہتے ہیں کہ وہ کام کریں، آگے بڑھیں، کاموں اور ذمہ داریوں کو نبھائیں تو انہیں مدنی مشوروں میں **بولنے کا موقع** دیں تاکہ ان کی صلاحتیں سامنے آئیں۔

ذمہ داری اختیار کے ساتھ دی جائے

* **تقسیم کاری** اونرشپ(Ownership) دینے کا نام ہے، جس کو ذمہ داری دی ہے اسے اختیارات بھی دیے جائیں ❀ اونرشپ(Ownership) یہ ہے کہ کام کرنے والے کو ایسا ماحول میسر ہو کہ وہ اپنی صلاحیت کے مطابق اس کام کو بہتر انداز سے کر سکے، خاکہ دینا نگران کا کام ہے اس میں رنگ بھرنا اُس کا کام ہے۔

وہ عادتیں جو ایک ذمہ دار ونگران کے لیے نقصان دہ ہیں

❀**رابطے** کی کمی ❀ **میسج وواٹس ایپ** کا بروقت جواب (Reply) نہ دینا ❀ آنے والے **مسائل** برداشت کرنے کی ہمت نہ ہونا ❀ لوگوں کو **طویل گفتگو** کرکے بور کرنا ❀ **وقت** کی پابندی نہ کرنا ❀ **سوچ** کا پختہ نہ ہونا ❀ کام کرنے والوں کی **حوصلہ افزائی** نہ کرنا ❀ **ماتحتوں کو ساتھ** لے کر نہ چلنا وغیرہ۔

اچھے نگران کی صفات

❀ اچھا نگران کام کی بات بھی **مختصر اور جامع** کرتا ہے، اس کی گفتگو معلومات سے بھرپور ہوتی ہے۔

❀ اچھا نگران وہ ہوتا ہے جو اچھے کام اور کارکردگی کی نسبت اپنے **ذمہ داران** کی طرف اور جو کمی رہ جائے اسے اپنی طرف منسوب کرے۔ ❀ ایک **اچھا نگران چرواہے کی طرح** ہوتا ہے، چرواہا اپنی بھیڑ بکریوں کو کنڑول کرتا ہے، ان کو چرنے کے مقام پر رکھتا ہے، اِدھر اُدھر نہیں جانے دتیا، اُن سے کسی کے کھیت کا نقصان نہیں ہونے دیتا، اُن کو پہچانتا ہے، انکی ضروریات پوری کرتا ہے، ان کا حقیقی خیر خواہ ہوتا ہے، درندوں سے ان کی حفاظت کرتا ہے، وہ چاک وچوبند رہتا ہے۔

مبلغین کے لیے مدنی پھول

* **سامعین کے مطابق بیان** ہونا چاہئے، مبلغ کو چاہئے کہ پہلے سے معلومات لے کر بیان تیار کیا جائے۔ (یادرہے! ہفتہ وار اجتماع کا تحریری بیان جو پاکستان مشاورت آفس / بیرونِ ملک کے لیے انٹرنیشل افیئرز آفس سے بھیجا جاتا ہے، ہفتہ وار اجتماع میں وہی بیان کیا جائے)۔

❀ نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم سائل کی طبیعت اور انداز دیکھ کر جواب ارشاد فرماتے تھے۔

نگرانوں کے لیے مدنی پھول

*فرامینِ امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ:

ہماراکام نگران بنانا ہے، اسلامی بھائیوں کے **دِلوں میں اُترنا** اُس کا کام ہے۔ ذمہ دار کو چاہئے کہ وہ اسلامی بھائیوں میں کوئی ایسا عمل نہ کرے جو **دِینی یامعاشرتی** طور پر درست نہ ہو، کیونکہ اس کے تحت اسلامی بھائیوں کو اس کام کی عملاً ترغیب ملے گی۔ جس شہر میں آپ رہتے ہیں، وہاں کے نگرانِ شہر مشاورت سے مسلسل رابطے میں رہیں۔ اللہ پاک نے جو **منصب** دیا ہے، اس کے مطابق دِینی کام کریں، منصب ختم ہونے کے بعد افسوس نہ ہو کہ کاش یہ کام کر لیتا۔ اپنی **قوتِ فیصلہ** کو مضبوط کیجئے، فیصلے کرنے والوں سے تحریک و تنظیم چلتی ہے۔ اُسی کو ذمہ داری یا شعبہ دیا جائے جو لوگوں سے **کام لینا، کام کروانا** جانتا ہو۔ کسی کو ذمہ داری کے ساتھ **اختیار دینا** بھی ضروری ہے ۔ عموماً عقل وشعور اور اچھی **تنظیمی اپروچ** رکھنے والے ہی آگے چل کر متبادل بنتے ہیں۔ آگے وہی آتے ہیں جو کام کرنے والے ہوتے ہیں، ایسوں کے پاس **ذاتی دوستی** کرنے کا وقت نہیں ہوتا۔ **وقت ضائع** کرنے سے زیادہ فُضول کام نہیں، کام کے لوگ آتے ہیں کام کی بات کرتے ہیں اور چلے جاتے ہیں۔ شعبہ جات والوں کو چاہئے کہ اپنے شعبہ نگرانوں کے ساتھ **مشاورت کے نگران** سے بھی مضبوط رابطے میں رہیں، انہیں شعبے کی کارکردگی سے اپ ڈیٹ کرتے رہیں ۔ شخصیات وغیرہ کے ایریاز میں دِینی کام کرنے والے ذمہ داران حتی الامکان وہیں کے **مقامی** ہونے چاہئیں، ایسے ایریاز میں دِینی کام کرنے کا انداز قدرے مختلف ہوتا ہے۔ مختلف افراد کو **ڈِیل کرنے کا انداز** مختلف ہوتا ہے مقامی ذمہ داران ہوں گے تو بہتر فیصلہ کر سکیں گے ۔ کارکردگی بڑھانے کے لیے **محنت** بھی بڑھانی ہوگی۔ کمزور کارکردگی والے کو تبدیل تو کیا جاسکتا ہے مگر بالکل **فارغ نہ کریں** کسی نہ کسی شعبے کی ذمہ داری دے دیں۔ جن ذمہ داران کے **ون ٹوون** (One To One) مدنی مشورے ہونا طے ہے، پیشگی جدول کے مطابق یہ مدنی مشورے کیے جائیں۔ ون ٹوون (One To One) ملاقات کرنے کا ایک مقصد یہ بھی ہوتا ہے کہ سامنے والے میں کیا کیا **صلاحیتیں** ہیں؟ ان سے کھل کر آگاہی ہوسکے ۔ جس کو جو وقت دیا ہو، اُس وقت وہاں پہنچ جائیں اور اُس کی بات توجہ سے سنیں۔ (طے شدہ وقت سے کچھ دیر قبل پہنچنا سامنے والے کو زیادہ متاثر کرسکتا ہے)

متفرق مدنی پھول

اَلْحَمْدُلِلّٰہ! دعوتِ اسلامی **مسلکِ اعلیٰ حضرت** کو عام کرنے کے مشن میں مصروفِ عمل ہے۔ دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں کی کارکردگی / اپ ڈیٹس پاکستان اور انٹر نیشنل افیئرز کی **کمبائن کرکے** بیان کی جائے۔ ایک **مسلمان کا مقصد** (Goal) تقویٰ کے ساتھ زندگی، ایمان پر خاتمہ، قبر میں کامیابی، جنت میں بلاحساب داخلہ، جنت میں نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پڑوس اور جنّت میں روزانہ اللہ پاک کا دیدار ہے۔ ذیلی حلقے کے **12 دینی کاموں کی مضبوطی** مختلف اِداروں کو مضبوط کرتی ہے، اس سے لوگ دِینی ماحول کے قریب ہوتے ہیں۔ امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادِری دامت برکاتہم العالیہ مردِ آہن ہیں، آپ **اُصولوں** کے اِنتہائی پابند ہیں۔ ہر **مخالفت کا جواب** دِینی کام ہے۔

اولڈ ہاؤس (Old House) میں دینی کام کرنے کے اصول

4 فرامینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

(1) جو شخص اِسلام میں بوڑھا ہوا، اللہ پاک اس کی وجہ سے اُس کے لئے نیکی لکھے گا اور خطا مٹادے گا اور دَرَجہ بلند کرے گا۔ (ابو داوٗد، 4/115، حدیث:4202)

(2) جو اسلام میں بوڑھا ہوا، یہ بُڑھاپا اُس کے لئے قیامت کے دن نور ہو گا۔ (ترمذی، 3/237، حدیث: 1641)

(3) کسی عمر رسیدہ مومن کی تکبیر تحمید اور تہلیل کی وجہ سے اللہ پاک کے نزدیک کوئی اس سے افضل نہیں۔ (کنز العمال، 8/281، جزء:15)

(4) جب مسلمان بندہ 40 سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ پاک 3 طرح کی بلائیں **جنون، کوڑھ اور برص** دُور کر دیتا ہے اور جب 50 سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ پاک اس کے حساب میں تخفیف کر دیتا ہے اور جب 60 سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ پاک اسے اپنی طرف جھکنا نصیب فرماتا ہے اور جب 70 سال کی عمر کا ہو جاتا ہے تو آسمان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں اور جب 80 سال کا ہو جاتا ہے تو اللہ پاک اس کی نیکیاں ثابت رکھتا ہے اور اس کی بُرائیاں مٹا دیتا ہے اور جب 90 سال کا ہوتا ہے تو اللہ پاک اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرماتا ہے اور اس کے گھرانے کے آدمیوں کے بارے میں اسے شفاعت کرنے والا بناتا ہے اور آسمانوں میں لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ اللہ پاک کی زمین میں اس کا قیدی ہے اور اس کے گھر والوں کے حق میں اس کی سفارش قبول فرماتا ہے۔ (مسند احمد، 9/445، حدیث:5626)

1. رکنِ شوریٰ حاجی محمد عقیل عطاری مدنی **اولڈ ہاؤس** (Old House) میں دعوتِ اسلامی کے تحت تربیت کرنے کے مدنی پھول (اصول) بنائیں گے، بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں میں کس طرح کورس کروائے جائیں؟ اس نئے شعبے کے لیے نئے اسلامی بھائی تلاش کئے جائیں جو اولڈ ہاؤس (Old House) میں کام کر سکیں۔

نئی تنظیمی ذمہ داریاں

2. رکنِ شوریٰ **حاجی محمد رفیع عطاری**، **ناظم الامور** انٹرنیشنل افیئرز مقرر ہوئے۔
3. **شعبہ اصلاح برائے قیدیان، شعبہ کوالٹی انہانسمنٹ** (Quality Enhancement) اور **لینگویج ڈیپارٹمنٹ** (Language dept.) رکنِ شوریٰ حاجی محمد اطہر عطاری کے سپرد کیے گئے۔
4. **شعبہ فیضانِ مدینہ** (مدنی مراکز) اور **شعبہ فیضانِ اسلام** کی ذمہ داری رکنِ شوریٰ حاجی جنید عطاری مدنی کو دی گئی۔
5. شعبہ **مدرسۃ المدینہ بالغان**، حاجی محمد شاہد عطاری (رکنِ شوریٰ و نگران پاکستان مشاورت) کے سپرد کیا گیا۔

کفایت شعاری اورخودکفالت

6. حتی المقدور **پیپر لیس** (Paperless) پالیسی اختیار کریں۔ (بالخصوص تنظیمی آفسز میں اس کا خاص خیال رکھا جائے کہ پرنٹ کی صورت میں پیپر ضائع نہ ہو)
7. شعبہ رابطہ برائے تاجران سے **ماہانہ خود کفالت** میں مدد لی جائے۔
8. **گھریلو صدقہ بکس / عطیات بکس / ڈونیشن سیل / ڈونیشن کاؤنٹرز** کی تعداد میں مزید اضافہ کیا جائے، تاکہ مالی اِعتبار سے دینی کاموں میں آسانی ہو۔

فنانس ڈیپارٹمنٹ

.9 فنانس ڈیپارٹمنٹ کا نظام مزید بہتر بنایا جائے، **کاغذات** (Documents) جمع کروانے کے معاملات آسان اور **رقم کی ادائیگی** باعزت و آسان بنائی جائے۔ لوگوں سے ڈِیلنگ (Dealing) کرنے والوں کی تربیت کی جائے۔
.10 **وقف مبلغین** کو پیش آنے والے مسائل کا فوری حل کیا جائے، سفری اخراجات بروقت دیئے جائیں، نگران، اِن سے رابطے میں رہیں۔

عاشقان رسول کے مدارس کے طلبہ کا اجتماع

.11 عاشقانِ رسول کے مدارس و جامعات کے دورۂ حدیث اور بڑے درجوں کے طلبہ کا 3 دن کا سنتوں بھرا اجتماع 20، 19، 18 جون 2022ء (20، 19، 18 ذیقعدۃ الحرام 1443ھ) ہفتہ عصر تا پیر عصر عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) میں ہوگا۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم۔ اس کے تمام انتظامات کی ذمہ داری رکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطاری کو دی گئی، رکنِ شوریٰ حاجی محمد جنید عطاری مدنی ان کی معاونت کریں گے۔

شعبہ رمضان اعتکاف

.12 الحمد للہ! اس سال (1433ھ / 2022ء) میں **ملک و بیرونِ ملک پورے ماہِ رمضان اور آخری عشرے کا 8608** (8 ہزار 608) مقامات پر اعتکاف ہوا، جن میں **تقریباً: 1,23,279** (ایک لاکھ 23 ہزار 279) عاشقانِ رسول نے اعتکاف کی سعادت حاصل کی۔

شارٹ کورسز

.13 مختلف شعبوں کے لیے کورسز کا جائزہ لینے کے لیے حاجی محمد اطہر عطاری کے تحت ایک مجلس بنائی گئی، جس میں 2 اراکینِ شوریٰ اور سلمان گوگن (کراچی) کو مجلس کا رُکن بنایا گیا۔
.14 شعبہ تعلیم، شعبہ رابطہ برائے وکلاء اور دیگر شعبوں میں شارٹ کورسز بھی اپ ڈیٹ کیے جائیں۔
.15 شعبہ رابطہ برائے شخصیات کے تحت حج کورس کروایا جائے۔

بڑے شہروں کے دینی کاموں کا جائزہ

.16 شہروں کے دینی کاموں کا جائزہ لیا جائے، کمزوری کی صورت میں **نگرانوں کی شرعی، تنظیمی و اخلاقی تربیت** کی جائے، کمزوری ختم نہ ہونے کی صورت میں نگران کی تبدیلی کی جائے۔

جامعۃ المدینہ

.17 اس سال پاکستان کے بڑے شہروں کے اطراف میں 26 مقامات پر عصری علوم (دنیاوی تعلیم) والے جامعات المدینہ کا آغاز ہوگا۔ ان شاء اللہ الکریم۔

شہروں کے شیڈول اوراس کی اطلاع

18. پاکستان سطح کے تمام شعبہ ذمہ داران پر لازم ہے کہ جب بھی کسی شہر میں جانا ہو تو کم از کم ایک ہفتہ پہلے متعلقہ **نگرانِ صوبائی مشاورت** کو اطلاع لازمی کریں۔
19. ایک **جدول سوفٹ وئیر** بنایا گیا ہے جس میں اراکینِ شوریٰ، نگرانِ صوبائی مشاورت اور نگرانِ مجالس شعبہ جات پاکستان سطح کے **نگرانوں کا شیڈول** ہو گا۔اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم
20. 18 محرم الحرام (1444ھ) کے بعد **نگرانِ شوریٰ** حاجی محمد عمران عطاری پاکستان کے ان بڑے شہروں (حیدر آباد، ملتان، فیصل آباد، لاہور اور اسلام آباد) کا شیڈول بنائیں گے، جس میں بالخصوص **جامعۃ المدینہ کے طلبہ کرام** کے لیے وقت عنایت فرمائیں گے۔اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الکریم

شعبہ گلی گلی مدرسۃ المدینہ

21. **گلی گلی مدرسۃ المدینہ** شعبے کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا، 1 گھنٹہ، 2 گھنٹے والے مدرسوں میں مزید اضافہ کیا جائے۔

عالمات اسلامی بہنوں کو ذمہ داریاں دیں

24. جامعۃ المدینہ گرلز سے فارغ التحصیل ہونے والی مَدَنِیّہ اسلامی بہنوں کو بھی تنظیمی کاموں میں مصروف کرنا عالمی مجلسِ مشاورت کی ذمہ داری ہے۔ آئندہ سال (1444ھ/2023ء) اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الکریم تقریباً 4 ہزار 800 طلبہ وطالبات فارغ التحصیل ہوں گے، ابھی سے ان کی تربیت کی جائے اور اہلیت کے مطابق تنظیمی ذمہ داری دی جائے۔ (اسی طرح جامعۃ المدینہ بوائز بھی اپنے شعبے میں ترکیب کرے)

شعبہ اجتماعی قربانی

25. پاکستان کے ساتھ ساتھ بیرونِ ملک میں بھی **شعبہ اجتماعی قربانی** کی ذمہ داری رکنِ شوریٰ حاجی محمد جنید عطاری مدنی کو دی گئی، حاجی سید محمد ابراہیم عطاری ان کی معاونت فرمائیں گے۔
26. **بیرونِ ملک** جہاں جامعۃ المدینہ ہیں، وہاں بھی پیشگی تیاری کے ساتھ اجتماعی قربانی کی جائے۔

ٹین ایجرز (Teenagers) کو ذمہ داریاں دی جائیں

25. ذمہ داران کی تربیت کی جائے کہ وہ ٹین ایجرز (13 سے 19 سال تک کے) اسلامی بھائیوں پر انفرادی کوشش کریں، انہیں بھی دینی کاموں (ذیلی حلقہ، مسجد درس، چوک درس وغیرہ) کی ذمہ داریاں دی جائیں۔

جامعۃ المدینہ ومدرسۃ المدینہ اورخدمتِ قرآن

28. الحمدللہ !اس سال(1443ھ/ 2022) دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات "جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ کے تقریباً 38ہزار سے زائد حفاظِ کرام نے نمازِ تراویح میں **مکمل قرآنِ** کریم سُنانے یا سُننے (بطورِ سامع) کی سعادت حاصل کی۔

بلوچستان، کشمیر، KPKاور GBمیں دینی کام

29. جون2022ء کے پہلے ہفتے میں رکنِ شوریٰ حاجی عبدالحبیب عطاری پشاور کا شیڈول بنائیں گے۔اِنْ شَآءَ اللہُ الکریم
30. بلوچستان، کشمیر، KPKاور GB(گلگت بلتستان) میں مساجد، ائمہ کرام اور مدنی قافلوں پر بھرپور توجہ کی حاجت ہے، اس ضمن میں جتنے بھی دینی کام ہیں ان کو بڑھائیں۔ دیگر مدنی کاموں کو مضبوط کریں۔
31. جہاں مساجد ہیں، مگر امام نہیں، وہاں امام کا تقرر کریں، جہاں عاشقانِ رسول کی مساجد نہیں وہاں مساجد بنائیں۔

شعبہ مکتبۃ المدینہ

32. پاکستان کے 125 ڈسٹرکٹ میں بہترین لوکیشنز پر ملٹی ٹاسکنگ (Multi-Tasking) آفسز بنائے جائیں جن میں ڈونیشن سیل، FGRF کا آفس اور مکتبۃ المدینہ کی دکان (Shop) ہو۔اس آفس کی لوکیشن رکنِ شوریٰ حاجی محمد فاروق جیلانی عطاری اور حاجی فیاض عطاری (نگرانِ مجلس مکتبۃ المدینہ) فائنل کریں گے۔ **ہدف:12دن۔**
33. پنجاب کے تمام ڈسٹرکٹ ❀ کشمیر میں باغ، مظفر آباد، بھمبر، نیلم ❀ KPK میں ایبٹ آباد، ہری پور، ڈیرہ اسماعیل خان، پشاور ❀ اسلام آباد میں 2 مقامات ❀ GB میں گوری کوٹ، استور، گلگت ❀ بلوچستان میں حب چوکی، کوئٹہ، ڈیرہ اللہ یار میں **مکتبۃ المدینہ کا آغاز** کیا جائے گا۔اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم
34. ٹرانسلیشن ڈیپارٹمنٹ اور المدینۃ العلمیہ (Islamic Research Centre) کے تعاون سے الحمدللہ **کنزالعرفان فی ترجمۃ القرآن** کا ترجمہ 30 زبانوں میں ہو رہا ہے جو اِنْ شَآءَ اللہُ الکریم مکتبۃ المدینہ پر دستیاب ہوگا۔

شعبہ تحفظِ اوراقِ مقدسہ

35. شعبہ تحفظِ اوراقِ مقدسہ کا دینی کام اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دوسرے شعبوں کے لیے **ترقی کی مثال** ہے۔
36. شعبہ تحفظِ اوراقِ مقدسہ کے تمام بکس پر FGRF لکھوایا جائے۔
37. اس شعبے کے ذمہ داران کے **سنتوں بھرے اجتماعات** کئے جائیں، جس میں شعبے میں ہونے والے دینی کاموں کا طریق کار سکھانے کے ساتھ ساتھ ذیلی حلقے کے 12 دینی کام کرنے کی ترغیب دلائی جائے۔

HRڈیپارٹمنٹ

38. HR ڈیپارٹمنٹ کا ایک کام یہ بھی ہے کہ **اجیروں کی کارکردگی** بہتر کرنے کے نئے نئے **اِقدامات** کیے جائیں، آفس ٹائمنگ کو کنٹرول کیا جائے۔اصول و ضوابط ایسے ہونے چاہئیں کہ اجیر اور کام دونوں کا نقصان نہ ہو،اعتدال ضروری ہے۔

39. بالخصوص شعبہ جات میں **مزید اجیر بڑھانے** کے بجائے موجودہ اجیروں کی مہارت بڑھائی جائے،ان کی صلاحیت اور عُرف کے مطابق مشاہروں(Salaries) کا بھی جائزہ لیا جائے۔

یومِ دعوتِ اسلامی کی تیاری

40. 2 ستمبر 2022ء،**یومِ دعوتِ اسلامی** خوب دُھوم دھام سے منایا جائے گا۔اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم

انٹر نیشنل افئیرز ڈیپارٹمنٹ(International Affairs Dept)

ممالک/ریجن	رکنِ شوریٰ
ساؤتھ افریقہ ریجن، سینٹرل ایشین ریجن، افریقن عرب ریجن، یورپین یونین، یوکے ریجن، آسٹریلیاء ریجن، سینٹرل اور ساؤتھ امریکہ ریجن اور نارتھ امریکہ ریجن	حاجی عبدالحبیب عطاری
مدنی ریجن، فار ایسٹ اور انڈونیشیاء ریجن	حاجی محمد رفیع عطاری
عرب شریف ریجن، افغانستان ریجن اور بنگلہ دیش	حاجی محمد علی عطاری
سینٹرل افریقہ، ساؤدرن افریقہ اور ویسٹ افریقہ	حاجی محمد امین قافلہ عطاری
سری لنکا ریجن	حاجی محمد امین عطاری (نگرانِ کراچی مشاورت)

انٹر نیشنل افئیرز ڈیپارٹمنٹ (International Affairs Dept.)

41. انٹر نیشنل افئیرز ڈیپارٹمنٹ کی مجلس میں مزید اراکینِ شوریٰ کا اضافہ کیا جائے۔
42. فیصل آباد میں ہونے والے شعبہ جات کے مدنی مشوروں (مئی، جون 2022ء) میں نگران مجالس شعبہ جات پاکستان کے ساتھ اُس شعبے کے **انٹر نیشنل افئیرز ذمہ دار** بھی شرکت کریں گے۔
43. مجلس انٹر نیشنل افئیرز ڈیپارٹمنٹ اپنے تمام کاموں کا جائزہ لے، **پینڈنگ کاموں** کو مکمل کرنے کا لائحہ عمل طے کرنے کے بعد کام کو مکمل کرنے کے عملی اِقدامات کیے جائیں۔
45. انٹر نیشنل افئیرز میں **فنانس ڈیپارٹمنٹ** ذمہ داران کو مضبوط کیا جائے۔
46. بیرونِ ملک کے تمام وقف مبلغین کے جدول اور ان کے طے شدہ ٹاسک کے مطابق **کارکردگی کا جائزہ** لیا جائے، جہاں تبدیلی کی حاجت ہے وہاں تبدیلی کی جائے۔ صرف رابطے میں رہنے والا اور بروقت جواب دینے والا شخص ضروری نہیں کہ مطلوبہ اہداف بھی پورے کر رہا ہو اور دینی کاموں میں متحرک بھی ہو۔

مرکزی مجلس شوریٰ کے اگلے مدنی مشورے کی تاریخ

تاریخ عیسوی	تاریخ ہجری	دن	وقت
10 تا 15 ستمبر 2022ء	13 تا 18 صفر المظفر 1444ھ	ہفتہ تا جمعرات	دن 2:00 تا رات وقتِ مناسب

تاریخِ اجراء: 9 ذیقعدہ 1443ھ / 9 جون 2022ء